Good! June 3, 1987

[illegible]

١٠١ پ

۱ پ

بعض مسئلے اُس وقت سنگین صورت حال اختیار کر جاتے ہیں جب اُن کی حقیقت کو جان بوجھکر سمجھنے سے انکار کیا جائے - عقلمندی کا تقاضا یہی ہے کہ تمام حالات کا جائزہ واقعات حقائق اور دلائل کی روشنی میں لیا جائے - اور اُس وقت تک کسی قسم کا کوئی دعوٰی نہ کیا جائے جب تک مسئلے کی اصل حقیقت کا اندازہ نہ ہو جائے - کچھ ایسے ہی بے بُنیاد دعوے اُس وقت سُننے میں آئے جب پولُس کے ولولہ انگیز پیغام کے باعث غیر اقوام کثیر تعداد میں بپتسمہ پاکر عروج کی منزل کو چھو رہے تھے - نئے حالات نے نئے مسائل پیدا کر دیئے - کلیسیا بڑی تیزی کے ساتھ اپنا یہودی زمانہ چھوڑ رہی تھی - لیکن یہودی مسیحیوں کو یہ اعلیٰ حقیقت سمجھنے میں بہت وقت لگا کہ یہ خوشخبری عالمگیر ہے - غیر قوموں کو بپتسمہ دینے اور کلیسیا میں شامل کرنے کا مسئلہ کرنیلیس کی مثال ہی سے حل ہو چکا تھا لیکن پھر بھی دو مسئلے ابھی حل طلب تھے مثلاً کیا غیر یہودیوں کو ختنہ کروا کر یہودی بننا ضروری نہ تھا؟ اور اِس سے بھی بڑھکر یہ کہ کیا مسیحیت محض ایک نئی اور ترمیم شدہ یہودیت نہ تھی؟ کچھ لوگ جو یروشلیم سے انطاکیہ آئے یہی دو دعوے کرتے تھے - یہ ایک نہایت سنگین مسئلہ تھا - اِس سے انطاکیہ کی کلیسیا کے امن کو بہت خطرہ تھا اور فیصلہ کن طور پر مبشروں کی مستقبل کی خدمات سے وابستہ تھا - چنانچہ اِس مسئلے کے حل کیلئے پولُس اور برنباس کو یروشلیم بھیجا گیا - بائبل مقدس میں اعمال ۱۵ باب اُسکی پہلی دو آیات میں لکھا ہے - "پھر بعض لوگ یہودیہ سے آکر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی رسم کے موافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے - پس جب پولُس اور برنباس کی اُن سے بہت تکرار اور بحث ہوئی تو کلیسیا نے یہ ٹھہرایا کہ پولُس اور برنباس اور اُن میں سے چند اور شخص اِس مسئلے کیلئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلیم جائیں ۔" -

ایک مجلس میں جسکی صدارت یعقوب نے کی اور جس میں پطرس، پولُس اور برنباس نے شمولیت کی اِس مسئلے کا حل آزادی کے حق میں کیا گیا - اگر یہ مسئلہ اِسطرح حل نہ کیا جاتا تو ممکن تھا کہ مسیحیت اپنے گہوارے میں ہی دم توڑ دیتی -

مجلس کے تھوڑی ہی دیر بعد پولُس نے برنباس کو تجویز پیش کی کہ انہیں اِن کلیسیاؤں کا دوبارہ دورہ کرنا چاہیے جو انہوں نے قائم کی تھیں - برنباس کی خواہش تھی کہ اپنے بھانجے مرقس کو دوبارہ اپنے ساتھ لے چلے مگر پولُس نے اُس کے اُس سے قبل کام چھوڑ دینے کی وجہ سے اُس پر بھروسہ نہ کیا - یہ جھگڑا اتنی شدت اختیار کر گیا کہ پولُس اور برنباس دونوں علیحدہ ہو گئے - یہ خوشی کا باعث ہے کہ ایک عرصہ کے بعد پولُس کی نظر میں مرقس دوبارہ بھروسہ کے لائق ثابت ہوا -

یروشلیم کی مجلس سے واپسی پر سیلاس بھی پولُس اور برنباس کے ساتھ گیا۔ پولُس نے اُسکو اپنا ہمسفر مُنتخب کیا اور خشکی کے راستے سوریہ اور کلکیہ سے ہوتے ہوئے اُس نے کلیسیاؤں کا اپنے منصوبے کے مطابق دورہ کیا۔ لُسترہ کے مقام پر اُسے تیمتھیُس نامی ایک نوجوان شاگرد مِلا۔ اُسکا باپ یونانی تھا لیکن اُس نے اپنی یہودی ماں یونیکے اور نانی لوئس سے مذہبی تربیت حاصل کی تھی۔ بے شک اُسکا قبول مسیح پولُس کے پہلے دورے کے دوران ہوا ہوگا اور وہ لُسترہ کے مقام پر پولُس کے دُکھ اُٹھانے کا گواہ ہوا ہوگا۔ ||
پولُس کی سیرت کی دلکش ترین صفات میں سے ایک یہ تھی کہ وہ جوان مردوں کو اپنی خودی کے انکار کرنے کی خدمت کے نقشِ قدم پر مضبوطی سے چلا سکتا تھا۔ یوں تیمتھیُس اُس وقت سے لے کر پولُس کا نہایت گہرا اور بے تکلف ہمخدمت بن گیا۔ بائبل مُقدس میں اعمال 16 باب اُسکی پہلی 5 آیات میں لکھا ہے۔

"پھر وہ (یعنی پولُس) دربے اور لُسترہ میں پہنچا تو دیکھو وہاں تیمتھیُس نام ایک شاگرد تھا۔ اُسکی ماں تو یہودی تھی جو ایمان لے آئی تھی مگر اُسکا باپ یونانی تھا۔ وہ لُسترہ اور اکنیُم کے بھائیوں میں نیک نام تھا۔ پولُس نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ چلے۔ پس اُسکو لے کر اُن یہودیوں کے سبب سے جو اُس نواح میں تھے اُسکا ختنہ کر دیا کیونکہ وہ سب جانتے تھے کہ اسکا باپ یونانی ہے۔ اور وہ جن جن شہروں میں سے گزرتے تھے وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کیلئے پہنچاتے جاتے تھے جو یروشلیم کے رسولوں اور بزرگوں نے جاری کیئے تھے پس کلیسیائیں ایمان میں مضبوط اور شمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں۔"

پولُس نے اُن کلیسیاؤں میں دوبارہ دورہ کرنے کے علاوہ جو اُس نے پہلے قائم کی تھیں وسیع تر منصوبے بنائے تھے۔ چنانچہ وہ فروگیہ اور گلتیہ میں تازہ کامیابیوں کیلئے آگے بڑھا۔ لیکن اُن منصوبوں کے مقابل جو پولُس نے خود بنائے خُدا کے منصوبے اُس کے لئے اُن سے کہیں وسیع تر تھے۔ اِس لئے خُدا نے اُسے دائیں بائیں سے گھیر کر ترواس پہنچا دیا۔ وہاں پولُس نے ایک رُویا دیکھی جس میں ایک مکدنی آدمی اُسے کہہ رہا تھا کہ "مکدنیہ میں آ اور ہماری مدد کر" جب پولُس ترواس میں رُکا تو وہ ایک نتیجہ خیز گھڑی تھی اُس کے پیچھے اپنا موثر پس منظر سمیت ایشیا موجود تھا۔ اُس کے سامنے یورپ تھا جس کے جنوبی کنارے پر رُوم تھا۔ جس میں لامحدود طاقتور زمانہ حال مجسم تھا۔ جبکہ اُس کے شمال اور مغرب میں وہ وحشی قبائل منڈلا رہے تھے جن کی صُلب میں اُس سے بھی طاقتور مستقبل تھا۔

ترواس میں پولُس کے ساتھ لوقا بھی آملا جیسے کہ الہامی بیان میں لفظ "ہم" سے ظاہر ہوتا ہے۔ بحری سفر کے ذریعے میتسر نیاپلس پہنچے۔ جہاں سے وہ فلپی گئے جو اُس علاقہ کا صدر مقام تھا۔ فلپی فوجی شہر تھا تجارتی نہیں۔ اِس لئے یہاں بہت کم یہودی رہتے تھے۔ یہاں یہودیوں کی کوئی مذہبی درسگاہ بھی نہ تھی۔

لیکن یہاں دریا کے کنارے ہفتہ وار ایک زنانہ دُعائیہ اجلاس ہوتا تھا جس میں پولُس بھی
شریک ہوا۔ اِس دریا کے کنارے دُعائیہ اجلاس میں مسیحیت نے یورپ میں اپنا زندگی بخش
کام شروع کیا اور لدیہ نامی ایک تاجر خاتون اُسکا پہلا پھل تھی۔ جلد ہی اسکے بعد ایک گلی میں
ایک غلام لڑکی کے چلانے سے جس میں بدروح تھی مشنریوں کو ایک ناپسندیدہ شہرت ملی۔
پولُس اور سیلاس کو اُس لڑکی میں سے بدروح نکالنے کے سبب سے جسکی وجہ سے اُسکے
مالکوں کی کمائی برباد ہوگئی تھی، پٹوا کر اِس الزام کے تحت قید کر دیا گیا کہ وہ ناجائز رسمیں پھیلا
رہے تھے۔ ان کے آدھی رات کو گیت گانے سے اور ایک زلزلے سے جسکی وجہ سے قیدخانے کے
دروازے کھل گئے، بُت پرست داروغہ نے اُن کے سامنے گھٹنے ٹیکے۔ پو پھٹنے سے پہلے وہ خود اور
اُسکے خاندان کے ایمان لانے والے بپتسمہ یافتہ ہوکر خُدا میں خوشی منا رہے تھے۔

لُوقا اور شاید تمتھیُس کو بھی اِس شیرخوار کلیسیا کی دیکھ بھال کیلئے چھوڑ کر انہوں نے مغرب کی جانب
اُس وِٹیا اگناتا سے یعنی اُس عظیم فوجی راستے سے سفر کیا جو بحیرہ اسود اور بحیرہ اَدریہ کو ملاتا تھا۔
وہ امفپلس اور اپلونیہ ہوکر تھسلنیکے میں آئے جو مکدنیہ کا اُم البلاد تھا۔ وہاں پولُس " اپنے
دستور کے موافق " تین سبت تک اُن کی مذہبی درسگاہوں میں مسیح کا پیغام سُناتا رہا۔ چند یہودیوں
کی اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی۔ لیکن ایمان نہ لانے والے یہودیوں نے اپنے دستور
کے مُطابق ایذا دہی کا ایک طوفان برپا کر دیا۔ اسکی وجہ سے یہ مشنر بیریہ میں آگئے۔ تھسلنیکے کے
یہودیوں کے مقابلے میں بیریہ کے یہودی زیادہ نیک ذات تھے اور وہ روزانہ کلام مقدس کا مطالعہ
کرتے تھے۔ پس نتیجہ یہ ہوا کہ یہودی اور یونانی دونوں ہی کثرت سے ایمان لے آئے۔ ایک مستقل
کوشش سے جو اِس لائق تھی کہ کسی اعلیٰ مقصد میں صرف ہوتی تھسلنیکے کے یہودی بیریہ تک
پولُس کے پیچھے پڑے رہے۔ پس پولُس ساحل تک پہنچ کر بحری راستے سے اتھینے روانہ ہوگیا۔
تاکہ وہاں کی بُت پرست اور عیش و عشرت میں ڈوبی ہوئی تہذیب کو مسیح یسوع کے زندہ کلام
سے منور کرکے ابدی خوشیوں سے مالامال کر سکے۔

گیت # چھوڑو دُنیا کی عیشوں کو — S.NO 164 DUR 0.12, 4-20

ابھی آپ نے پولس کے دوسرے دورے کے بارے میں سُنا کہ کسطرح اُس نے یروشلیم، ایشیائے کوچک اور یورپ کے مختلف مقامات پر بشارت کا کام سرانجام دیا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں پولس کی اتھینیہ اور کرنتھس میں الہٰی خدمت کا حال بیان کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعہ کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر ۱۵۱ طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

اب اجازت دیجیئے

خدا حافظ